عشق کا جادو

از لائبہ ارشد

لائبہ ارشد نے یہ ناول (عشق کا جادو) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (عشق کا جادو) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنف کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔

لہذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عشق کا جادو از لائبہ ارشد

از لائبہ ارشد

قسط 5

New Era Magazine
www.neweramagazine.com

فجر کے وقت ہر طرف سے اذان کی ہی آواز گونج رہی تھی۔۔۔وہ اپنے کمرے کے ٹیرس پر آکر کھڑی ہو گئی۔۔۔آج اُس کو ایک نیا نام ملنے کو تھا،۔۔

"بابا میں کیسی لگ رہی ہوں؟"

"ارے میری پیاری بیٹی دلہن کیوں بنی ہے۔۔؟"

بابا مجھے بھی تو ایک نا ایک دن دلہن بننا ہی ہے اور مجھے ویسے بھی بہت شوق ہے دلہن بننے کا۔۔۔"

"بیٹا ابھی یہ سب نہ سوچو آپ بہت چھوٹی ہو۔۔۔اور اپنی نم آنکھیں حرا سے چھپالی۔۔۔"

حرا سمرین کے لال ڈوپٹے کا لہنگا پہن کر اور سمرین کے ہی زیور پہن کے ۱۱ سال کی عمر میں دلہن بننے کی خواہش کو پورا کر رہی تھی۔۔

بچپنے کی ایک عجب سی یاد اور خواہش جو ہر لڑکی کے کھیلوں میں شامل ہوتی ہے۔۔۔

حرا نے اپنی بند آنکھیں کھولی تو ۹ سال پہلے کے بات آج سچ ہو رہی تھی۔ وہ دلہن بن رہی تھی۔۔۔

مگر اب ویسی نہیں جو کھیل تماشے میں ہوتی تھی۔۔۔اب وہ اپنا سب کچھ کسی اور کے نام کر رہی تھی۔ یہاں تک کہ اب تو سب سے پہلا حق وہ شایان کو دے رہی تھی۔۔۔

شایان بھی صبح کے وقت جلدی اُٹھنے کا عادی تھا۔۔۔

وہ گھر سے واک کے لیے نکلا بند آنکھوں کے ساتھ کھڑی حرا کو ٹیرس پر دیکھا۔۔۔لبوں پہ مسکراہٹ آئی اور فوراً چلی گئی۔۔۔

اُس کے آنکھیں کھُلی تو دور سے بھی وہ اُنکی سوجن اور پریشانی دیکھ چکا تھا۔۔۔

Website: www.neweramagazine.com

ٹوٹا بکھرا وجود سنبھالنے کا ظرف بھی کسی کسی مرد میں ہوتا ہے۔۔۔اور شایان اُن میں سے تھا۔۔۔وہ رُکا نہیں اور آگے نکل گیا۔۔۔

حرا نے اُس کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔اور واپس کمرے میں چلی گئی۔۔۔

وضو کیا اور نماز ادا کی۔۔۔

ہمیشہ کی طرح روئی اور بہت روئی۔۔۔

وہ واپسی کے لیے کیا چاہتی وہ خود نہیں جانتی تھی۔۔۔

حقیقی محبت تو تھی ہی نہیں کچھ اُس کے لیے۔۔۔

خوابوں میں کی جانے والی محبت خواب ہی رہ گئی لیکن حرا پر جادو کر گئی تھی۔۔۔۔۔۔

سمرین اُس کا ناشتہ کمرے میں ہی لے آئی تو اُس کو سویا ہوا دیکھ کر اُس کو جگانے کا سوچا۔۔

حرا اُٹھو بیٹا۔۔سمرین نے پیار سے اُس کے بال چہرے سے پیچھے کیے

جی ماؤ۔۔وہ ویسے بھی گہری نیند میں کبھی نہیں سو پائی تھی تو اب تو ویسے بھی اُس کی آنکھ لگ جاتی تو شکر کی بات ہوتی۔۔

وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔ناشتہ کر لو بیٹا تا کہ تمہیں پھر تیار کرنے والی بھی اچھے سے تیار کر سکے۔۔

ماؤ میں خود۔۔۔حرا ابھی اتنا ہی بولی تھی۔۔

کہ شایان کی بھابھی بول پڑی جو کہ ابھی ابھی کمرے میں آئی تھی۔۔۔بلکل خود کچھ نہیں سب ہم کریں گے وہ بہت خوش مزاجی سے بول رہی تھی۔۔

اسلام علیکم حرا نے بیڈ سے اُٹھ کر کہا۔۔

سمرین سے ملنے کے بعد وہ حرا سے ملی۔۔

حرا نکلی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُنکی ہر بات کا جواب دے رہی تھی۔۔۔

اور وہ خوشی کے ساتھ اپنے سارے شوق پورے کر رہی تھی۔۔

ہر رشتے کو دیکھنے کے بھی دو پہلو ہوتے ہیں ایک بُرا اور ایک اچھا۔۔۔

جس مرضی نظر سے دیکھ لو وہ رشتہ جب تک دل کو نہ بھائے وہ ہمیں سچا نہیں لگتا ہم کہی نا کہی اُس کی کمزوری اور اُسکی طاقت کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔

مگر حرا کو ہر رشتہ بغیر کسی بھی کمزوری کے ملا تھا۔۔اُسے ہر رشتہ ہی بہت گہرا، سچا اور مضبوط ملا تھا مگر وہ ایک ایسے رشتے کے حصار میں تھی جس کی نہ کوئی بنیاد تھی نہ کوئی کمزوری۔۔۔تو وقت تو لگنا ہی ہوتا کے ہر انسان کو سیدھی راہ پر آنے کا۔۔۔

حرا کو بھی اُسی وقت کی ضرورت تھی۔۔۔

New Era Magazine
www.neweramagazine.com

سفید شلوار قمیض میں ملبوس وہ سادہ سے مگر ایک فریش حلیے میں تھا۔۔۔

حرا بھی سُرخ لہنگے میں دلہن بنی بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔

مختصر سے مہمان حرا کے گھر میں باراتی بن کر موجود تھے۔۔۔اکلوتی بیٹی کی شادی کا شوق آج پورا ہو رہا تھا اور اُسی شخص کے ساتھ جس کو دونوں نے اپنی بیٹی کے لیے خود چُنا تھا۔۔۔

حرا کے کمرے میں نکاح کے لیے کچھ لوگ آئے۔۔

حرا نے مضبوطی سے سمرین کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔ایسے جیسے ابھی جان نکل جائے گئی۔۔۔ مگر کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔ سانسیں چلتی رہی۔۔۔ نکاح شروع ہوا۔۔

حرا کو ایک لمحے کو لگا کیا واقع کوئی کسی کے لیے اتنا خاص نہیں ہوتا کے اگر وہ جان کسی اور کے نام ہو جائے۔۔۔اور پھر بھی زندگی چلتی رہے۔۔

بیٹا بولو۔۔ سمرین نے اُس کے کان کے قریب ہو کر کہا۔۔

قبول ہے۔۔

آنکھیں خشک ہو گئی۔۔۔

قبول ہے۔۔

ہاتھ ٹھنڈے ہو گئے۔۔

قبول ہے۔۔۔

اور

پھر کچھ ہی منٹ میں وہ حرا شایان ہو گئی۔۔۔۔

اُس کی محبت کا کوئی جواز دنیا میں نہیں تھا۔۔

اُسکو جینا تھا اور جینے کے لیے تو سب دنیاوی کام کرنے ہی پڑتے ہیں۔۔

حرا حیران تھی کہ اُس نے کبھی بھی معید کے خوابوں کے علاوہ کسی اور مرد کو دیکھا تو کیا سوچا بھی نہیں اور آج وہ سب کچھ اپنا شایان کے نام کر چکی ہے۔۔

www.neweramagazine.com

حرا کو شایان کے ساتھ لا کر بٹھایا گیا۔۔

شایان اُس کو اپنی بیوی کے روپ میں دیکھ مسکرایا جبکہ حرا نے نظریں پھیر لیں

کیوں یہ آنکھیں مجھے معید کی لگتی ہیں ایسے جیسے اِس نے چوری کی ہوں۔۔۔

بہر حال مجھے اب کچھ نہیں سوچنا آنکھیں بند کر کے لمبا سانس لیا اور اپنے ذہن کی تمام سوچوں سے خود کو آزاد کرنے کی کوشش کی۔۔

رخصتی ہوئی۔۔۔اور وہ اپنا آپ سمیٹ کر شایان کے گھر آ گئی۔۔۔

بھابھی اُس کو کمرے میں چھوڑ کر خود واپس آ گئی۔۔۔

حرا نے سب سے پہلے الماری کھولی اور کپڑے دیکھنے لگی۔۔

اپنے لیے ایک سادہ سا لباس چُن کر چینج کیا اور زیورات بھی اُتار دیے۔۔۔رات کافی ہو گئی تھی۔۔کمرے کی سجاوٹ اُسے ویسے ہی ایک آنکھ نہ بھائی تھی۔۔

اُس نے سونے کا سوچا جو کہ بلکل غلط سوچا تھا نیند تو وہاں بھی نہیں آتی تھی یہاں تو بلکل ہی مشکل تھا۔۔

شایان کمرے میں آیا تو اُسے دیکھ کر حیران نہیں ہوا کیونکہ وہ حرا سے اِسی سب کی توقع کرتا تھا۔۔

اُس نے بغیر کچھ کہے چینج کیا اور بیڈ کی ایک سائڈ پر آ کر لیٹ گیا۔۔

کمرے میں دونوں کی زبان سے ایک لفظ نے خاموشی نہیں توڑی تھی۔۔۔بس گھڑی کی ٹک ٹک اور کچھ اِدھر اُدھر کی چیزوں کا شور تھا۔۔۔

www.neweramagazine.com

حرا بیڈ کی دوسری سائڈ پر ہی ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔

سو جائیں۔۔۔شایان نے اُس کو دیکھ کر کہا جو کہ آنکھوں میں حیرانی لیے کسی بہت گہری سوچ میں تھی۔۔

شایان کی بات پر اُس نے شایان کی طرف دیکھا۔۔

اور پھر بھول گئی کہ وہ اِس کی کیا لگتی ہے اور سب کیا کر رہی ہے۔۔

آنکھوں میں دیکھتی رہی۔۔۔شایان نے بھی اُسے ٹوکا نہیں۔۔۔اور دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے کافی سوالات کر رہی تھی۔۔

کیوں کیا ایسا میرے ساتھ میرے خواب چھین لیے۔۔۔

حرا میں تمہے بلکل ٹھیک کر دوں گا تمہارے لیے ہر خوشی کو نیا راستہ دوں گا۔۔

میں تمہیں کچھ نہیں دے سکتی۔۔۔

میں تم سے سوائے تمہارے ساتھ کے کسی بھی اور چیز کا طلب گار نہیں ہوں۔۔۔

بس میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔

ہاں تم میری ہو اور میرے ساتھ ہو۔۔

حرا۔۔۔شایان نے پکارا۔۔۔

حرا نے فوراً نظریں پھیر لیں

میں آپ کی کوئی بات نہیں مانو گی۔۔

حرا نے دوبارہ ویسے ہی بیٹھ کر کہا۔۔

وہ تو ماننی پڑے گی آپکو۔۔۔ورنہ پیار سے کہی جانے والی بات اکثر میں کسی اور انداز میں بھی کرتا ہوں۔۔۔

وہ آگے ہوا حرا کے ہاتھوں کی مہندی دیکھنے لگا۔۔

حرا اُسکے ارادے جان کر ہاتھ چھُپا لیے۔۔۔

ارے۔۔شایان اُس کی حرکت پر بولا۔۔

حرا نے بہتری سونے میں ہی جانی۔۔اور لیٹ گئی۔۔۔

یہ ہوئی نا بات۔۔۔شایان لیٹ گیا اور لائٹس آف کر دی۔۔

حرا نے اپنی سائڈ کا لیمپ آن رکھا

اور رات جاگتے میں گزاری۔۔۔

شایان صبح اُٹھا تو حرا کمرے میں نہیں تھی۔۔۔

وہ بھی فریش ہوا۔۔۔اور نیچے آگیا۔۔۔تو حرا سب کے ساتھ ناشتے کی ٹیبل پر تھی۔۔۔شایان حرا کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔۔۔

پنک کلر کے نفیس کام دار کپڑوں میں ملبوس حرا کو آج وہ پہلی صبح بیوی کے روپ میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

شایان نے اُس کو ہمیشہ سے ہی محبت کی نظر سے دیکھا تھا۔۔۔۔

آج وہ اُس کے نام تھی۔۔اُس نے محبت پائی تھی۔۔اب وہ اُس کو اپنے جیسا بھی کرنے کو تیار تھا۔۔جو محبت وہ آج حرا سے کرتا تھا وہی محبت حرا سے وہ بچپن میں بھی کرتا تھا۔۔مگر جواب اُسے خوشی اور تسکین مل رہی تھی وہ اُسے سکون دے رہی تھی۔۔۔

حرا نے شایان کی طرف دیکھا جو اُس کے بلکل ساتھ بیٹھ کر اُسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

کیا لیں گے آپ۔۔۔حرا نے اِرد گرد دیکھ کر کہا وہ پوچھنا نہیں چاہتی تھی مگر وہ نہیں چاہتی تھی شایان اُسے سب کے سامنے یوں دیکھے۔۔۔

چائے۔۔شایان نے حرا کی طرف سے نظریں ہٹائے بغیر کہا۔۔۔

اچھا۔۔یوں مت دیکھیں پلیز۔۔۔حرا نے پھر اِرد گرد دیکھ کر کہا۔۔۔

ہمم اوکے چائے دو۔۔۔شایان نے اُسی طرح کہا۔۔۔حرا پر نظریں جمائے

حرا نے جلدی سے چائے کا کپ اُس کے سامنے رکھا

کیا بات ہے شایان پہلے دن سے ہی خدمت کروانا شروع۔۔۔ریحان بولا۔۔

ہاہاہا بھائی تو کیا بُڑھاپے میں کروانے کا انتظار کرو۔۔کیوں بابا جان۔۔

شایان سیدھا ہو کر بیٹھا تو حرا نے بھی آرام سے ناشتہ کیا

مولوی صاحب نے شایان کی بات پر کان نا دھرے اور ناشتہ کر کے باہر لان کی جانب چلے گئے ۔۔۔کھانے کی ٹیبل پر وہ نہ خود بولتے نہ کسی کو بُلاتے تھے۔۔

ریحان اور شایان پھر سے باتوں پر لگ گئے جبکہ حرا بھابھی کے ساتھ لاونج میں آگئی۔۔۔

حرامیں بھی چلی جاؤں گی پر سو تو تم اُداس تو نہیں ہو گی نا۔۔

نہیں۔۔۔حرانے فوراً بول دیا

میرا مطلب ہے اُداس کیوں ہونا روز کال کریں گی نا آپ تو بس پھر بات کریں گے۔۔

حراکو کچھ شرمندگی ہوئی۔۔۔مگر اُس نے فوراً بات سمیٹ لی۔۔۔۔

ارے ہاں ہم روز بات کریں گے کوئی بھی مسلئہ ہو مجھے بتانا میں تمھاری بہن ہی ہوں۔۔۔

جی ضرور۔۔۔حرا بھی مسکرا کر بولی

اور پھر دونوں اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے لگے۔۔۔۔

Continue…

on Next Episode will be Posted Next Monday

New era magazine

نوٹ

عشق کا جادو پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine
www.neweramagazine.com